السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی حاجی کو منیٰ میں رات گزارنے کو جگہ نہ ملے تو وہ کیا کرے؟ اور اگر وہ منیٰ سے باہر رات گزارے تو اس پر کچھ پابندی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر حاجی منیٰ میں رات بسر کرنے کے لیے جگہ کی تلاش میں پوری سعی کرنے کے بعد بھی جگہ نہ پاسکے تو وہ منیٰ سے باہر قیام کرلے تو اس پر کوئی گرفت نہیں۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

''اللہ سے ڈرو، جہاں تم سے ہوسکے۔'' (التغابن: ١٦)

''اور منیٰ میں جگہ نہ پاسکنے کی وجہ سے اس پر کوئی فدیہ نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 131

محدث فتویٰ